1 مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ثقیف میں ایک کذاب ہوگا

نوٹ: اس سے مراد مختار ثقفی ہی ہے دیگر دلائل سے یہ بات ثابت ہے مختار ثقفی خود پر وحی کے نزول کا دعوی کرتا تھا (مسند احمد: 11080 وسندہ صحیح) مختار ثقفی دعوی کرتا تھا اسکے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آتے ہیں (مسند احمد: 9764 وسندہ صحیح) مختار ثقفی کہتا تھا اسکے پاس جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام آتے ہیں (کتاب المعرفۃ والتاریخ: 3/193، وسندہ حسن) زین العابدین اہلبیت رحمہ اللہ فرماتے ہیں مختار ثقفی اہلبیت کی محبت میں قتل نہیں ہوا بلکہ یہ تو کوئی لعنتی کذاب تھا ((طبقات ابن سعد: 5/213، وسندہ صحیح) مزید دلائل آگے آرہے ہیں

ضرورت ہوتی ہے۔) اور سنو! رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتایا تھا کہ بنوثقیف میں ایک بہت بڑا کذاب ہوگا اور ایک بہت بڑا سفاک ہوگا۔ کذاب (مختار ثقفی) کو تو ہم نے دیکھ لیا اور رہا سفاک تو میں نہیں سمجھتی کہ تیرے علاوہ وہ کوئی اور ہوگا، کہا: تو وہ وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا اور انھیں کوئی جواب نہ دے سکا۔

(المعجم٥٩) (بَابُ فَضْلِ فَارِسَ)
(التحفة١٠٥)

باب: 59۔ اہل فارس کی فضیلت

[٦٤٩٧] ٢٣٠-(٢٥٤٦) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ - قَالَ عَبْدٌ: أَخْبَرَنَا، وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ: حَدَّثَنَا - عَبْدُ الرَّزَّاقِ: أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَوْ كَانَ الدِّينُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ فَارِسَ - أَوْ قَالَ - مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ، حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ».

[6497] یزید بن اصم جزری نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی، کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر دین ثریا پر ہوتا تب بھی فارس کا کوئی شخص — یا آپ نے فرمایا — فرزندانِ فارس میں سے کوئی شخص اس تک پہنچتا اور اسے حاصل کر لیتا۔"

[٦٤٩٨] ٢٣١-(...) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ أَبِي الْغَيْثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ، إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ. فَلَمَّا قَرَأَ: ﴿وَءَاخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ﴾ [الجمعة: ٣]. قَالَ رَجُلٌ: مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللهِ! فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ ﷺ، حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، قَالَ: وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ، قَالَ: فَوَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ، ثُمَّ قَالَ: «لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ

[6498 ...] کی، کہا: ... پڑھا: ... ہیں جواب ... تو ایک شخص ... نبی ﷺ ... ایک یا د... سلمان فارسی ... پر ہاتھ رکھا، ... میں سے کچھ لوگ اس کو حاصل کر لیتے۔

2 مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد دو کذاب ہوں گے۔"پس ان میں سے ایک تو اسود عنسی ہے اور دوسرا یمامہ کا مسیلمہ کذاب" (صحیح بخاری:3611)

نوٹ: اِس حدیث سے ثابت ہوا رسول اللہ ﷺ جسے وحی الہی سے کذاب کہیں اس سے مراد کوئی عام کذاب نہیں ہوتا بلکہ بڑا کذاب ہوتا ہے جو نبوت کا دعوی کرے یہاں جن دونوں کو کذاب کہا ان دونوں نے بعد میں دعوی نبوت کیا تھا اسی طرح صحیح مسلم 6496 میں ہے بنو ثقیف میں ایک کذاب ہوگا اس سے مراد مختار ثقفی ہی ہے کیونکہ بنو ثقیف میں مختار ثقفی ہی دعوی کرتا تھا کہ اس کے پاس وحی آتی ہے, فرشتے آتے ہیں اور اہلبیت کے افراد نے بھی اسے کذاب اور لعنتی کہا (حوالہ جات - مسند احمد: 9764, 11080) کتاب المعرفۃ والتاریخ: 3/193) طبقات ابن سعد:5/213) ان سب کی اسناد بلکل صحیح ہیں انکے اصل کتب سے اسکینز آگے آرہے ہیں

٣٦٢١ - فَأَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «بَيْنَما أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا، فَأُوحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنِ انْفُخْهُمَا، فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا، فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي، فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ». [انظر: ٤٣٧٤، ٤٣٧٥، ٤٣٧٩، ٧٠٣٤، ٧٠٣٧]

[3621] (حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں:) مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے خبری دی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک دفعہ میں سو رہا تھا کہ میں نے (خواب میں) اپنے دونوں ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن دیکھے۔ مجھے ان کی وجہ سے بہت پریشانی ہوئی۔ مجھے خواب ہی میں وحی آئی کہ آپ دونوں کو پھونک مار دیں۔ میں نے انھیں پھونکا تو وہ دونوں اڑ گئے۔ میں نے اس خواب کی تعبیر یہ کی کہ میرے بعد دو کذاب ظاہر ہوں گے۔ ان میں سے ایک اسود عنسی تھا اور دوسرا مسیلمہ کذاب ہوگا جو یمامہ کا رہنے والا ہے۔"

٣٦٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ، فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ، فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ، وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هٰذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ، ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ، وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقَرًا، وَاللهُ خَيْرٌ، فَإِذَا هُمُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ، وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ». [انظر: ٣٩٨٧، ٤٠٨١، ٧٠٣٥، ٧٠٤١]

[3622] حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جہاں کھجوروں کے درخت ہیں۔ میرا خیال اس طرف گیا کہ وہ یم... میں نے خواب... دی تو اس کا اگ... اُحد میں مسلما... حرکت دی تو و... فتح اور اہل ایما... فرمایا، نیز میں... تعالیٰ کی وہ خیر... ہوئی۔ گائے... تھی جو اللہ تعالیٰ... اللہ تعالیٰ نے ہم...

3 مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت تک تیس کذاب و دجال ہوں گے جو نبوت کا دعوی کریں گے (صحیح مسلم: 7342)

نوٹ: اِس حدیث سے ثابت ہوا رسول اللہ ﷺ جنہیں وحی الہی سے کذاب کہیں ان سے مراد کوئی عام کذاب نہیں ہوتے بلکہ بڑے کذاب ہوتے ہیں جو نبوت کا دعوی کرتے ہیں یہاں جن تیس کو کذاب کہا انکا ساتھ بتا بھی دیا دعوی نبوت کریں گے یعنی ثابت ہوا جسے نبی ﷺ کذاب کہیں اس سے مراد جھوٹا دعوی نبوت کرنے والا ہی ہوتا ہے اسی طرح صحیح مسلم 6496 میں ہے بنوثقیف میں ایک کذاب ہوگا اس سے مراد مختار ثقفی ہی ہے کیونکہ بنو ثقیف میں مختار ثقفی ہی دعوی کرتا تھا کہ اس کے پاس وحی آتی ہے, فرشتے آتے ہیں اور اہلبیت کے افراد نے بھی اسے کذاب اور لعنتی کہا (حوالہ جات - مسند احمد: 11080, 9764) کتاب المعرفۃ والتاریخ: 3/193) طبقات ابن سعد:5/213) ان سب کی اسناد بلکل صحیح ہیں انکے اصل کتب سے اسکینز آگے آرہے ہیں

[٧٣٤٢] ٨٤-(١٥٧) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ - قَالَ إِسْحٰقُ: أَخْبَرَنَا، وَقَالَ زُهَيْرٌ: حَدَّثَنَا - عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ، قَرِيبًا مِّنْ ثَلَاثِينَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللهِ».

[7342] اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور انھوں نے نبی ﷺ سے روایت کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت قائم نہیں ہوگی، یہاں تک کہ دجالوں اور کذابوں کو بھیجا جائے گا جو تیس کے قریب ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرتا ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔''

[٧٣٤٣] (...) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ: أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَ... مُنَبِّهٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: حَتّٰى يَنْبَعِثَ.

(المعجم ١٩) (بَابُ ذِكْرِ ابْنِ صَ...
(التحفة ١٩)

فائدہ: ابن صیاد یا ابن صائد ایک یہودی ...
انداز عجیب تھے۔ اس میں دجال کی عام نشانیوں ...
باب کی احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ کچھ غیر مر...
باتوں سے یہ شک ہوتا تھا کہ وہ دجال ہوسکتا ہے ...
بے خبری میں اس کے پاس سے آنے والی آواز ...
معاملہ مشکوک ہی رہا۔ آپ نے اس کے ساتھ ر...
غیر معمولی قوتوں کا حامل نہیں، اس لیے آپ نے ...
کیا، لیکن اس کی مشتبہ باتوں کی بنا پر آخر تک صحا...
کوئی ایسا کام سرزد نہ ہوا جس کی بنا پر اس کے خلاف کوئی رسمی کارروائی ہوتی۔ بعض علماء کا خیال ہے کہ وہ بڑا دجال تو نہ تھا لیکن ان

4

مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت
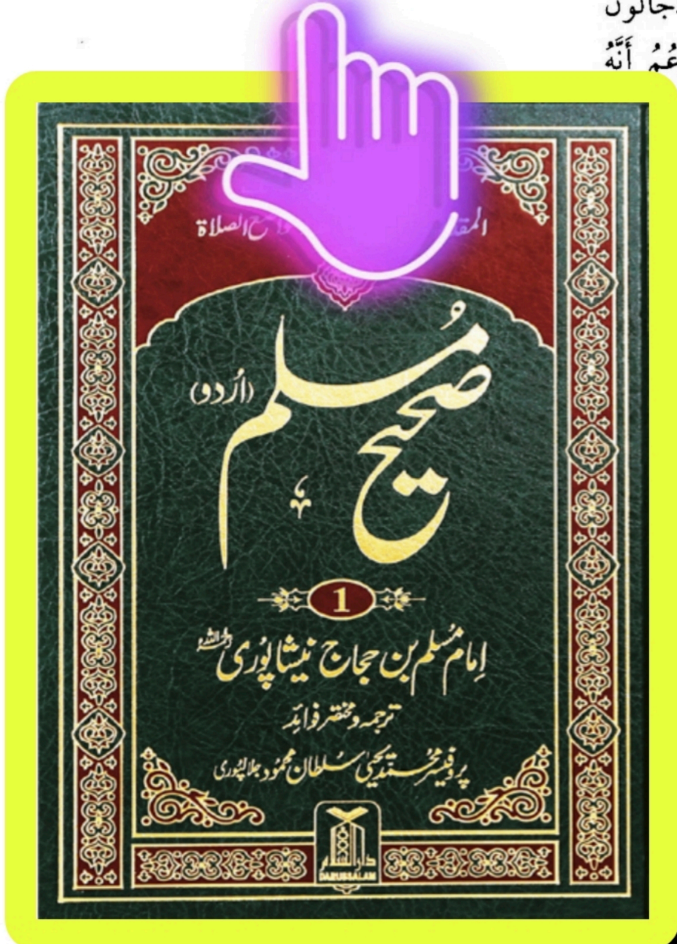
حضرت جبرائیل علیہ السلام کا کام صرف انبیاء پر وحی لانا ہے صحیح بخاری 4462 سے ثابت ہے کہ جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہم جبرائیل علیہ السلام کو اب آپکی وفات کی خبر دیتے ہیں یہ جزبات میں کہا گیا جملہ تھا کیونکہ جبرائیل علیہ السلام وحی لایا کرتے تھے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مطلب تھا کہ اب بس یہ جبرائیل علیہ السلام کے آنے کا سلسلہ بھی ختم ہو چکا ہے میں اسے بتا دیتی ہوں نبی ﷺ نہیں رہے اب آپ مت آیئے گا یعنی جو کہتا ہے میرے پاس جبرائیل آتے ہیں تو اسکا مطلب ہے وہ خود پر وحی آنے کا دعوی کرتا ہے کیونکہ جبرائیل علیہ السلام آتے کا کام ہی انبیاء پر وحی لانا ہے جبکہ مختار ثقفی جھوٹا فراڈی یہی دعوی کرتا تھا کہ اسکے پاس جبرائیل علیہ السلام آتے ہیں

مختار ثقفی دعوی کرتا تھا اسکے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آتے ہیں (مسند احمد: 9764 و سندہ صحیح)
مختار ثقفی کہتا تھا اسکے پاس جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام آتے ہیں (کتاب المعرفة والتاریخ: 193/3 ، وسندہ حسن) اصل اسکینز آگے آرہے ہیں

٤٤٦١ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دِينَارًا، وَلَا دِرْهَمًا، وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً، إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ الَّتِي كَانَ يَرْكَبُهَا وَسِلَاحَهُ، وَأَرْضًا جَعَلَهَا لِابْنِ السَّبِيلِ صَدَقَةً. [راجع: ٢٧٣٩]

[4461] حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے نہ دینار نہ درہم اور نہ کوئی لونڈی اور غلام چھوڑا، صرف ایک سفید خچر تھا جس پر آپ سواری فرمایا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ ہتھیار اور زمین چھوڑی تھی جسے آپ نے مسافروں کے لیے صدقہ کر دیا تھا۔

٤٤٦٢ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ ﷺ جَعَلَ يَتَغَشَّاهُ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ: وَا كَرْبَ أَبَاهُ! فَقَالَ: «لَيْسَ عَلَى أَبِيكِ كَرْبٌ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ». فَلَمَّا مَاتَ قَالَتْ: يَا أَبَتَاهُ، أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ يَا أَبَتَاهُ، مَنْ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ يَا أَبَتَاهُ، إِلَى جِبْرِيلَ نَنْعَاهُ! فَلَمَّا دُفِنَ قَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ: يَا أَنَسُ! أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ التُّرَابَ؟.

[4462] حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا: جب نبی ﷺ سخت بیمار ہوئے اور آپ پر غشی طاری ہوئی تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ہائے میرے والد کو سخت تکلیف ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے فاطمہ! آج کے بعد تمھارے والد کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔“ پھر جب آپ ﷺ وفات پا گئے تو سیدہ فاطمہ نے فرمایا: اے میرے ابا جان! جس نے اپنے رب کی دعوت کو قبول کر لیا۔ اے میرے ابو جان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانا ہے۔ اے والد گرامی! ہم حضرت جبرئیل علیہ السلام کو آپ کے انتقال کی خبر دیتے ہیں۔ پھر جب آپ کو دفن کر دیا گیا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے انس! تمھارے دل رسول اللہ ﷺ پر مٹی ڈالنے کے لیے کیونکر آمادہ ہوئے تھے؟

...النَّبِيِّ ﷺ

باب: 85- آخری کلمہ جو نبی ﷺ کی زبان مبارک سے نکلا

...مُحَمَّدٍ: حَدَّثَنَا ... هْرِيُّ: أَخْبَرَنِي ... مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ: ... ﷺ يَقُولُ وَهُوَ ... حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ ... نَزَلَ بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى

[4463] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ نبی ﷺ تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے: ”کوئی نبی فوت نہیں ہوتا حتی کہ وہ اپنی جگہ جنت میں دیکھ لیتا ہے۔ پھر اسے اختیار دیا جاتا ہے۔“ چنانچہ جب آپ ﷺ کی وفات قریب ہوئی اور آپ کا سر مبارک میری ران پر تھا تو آپ پر غشی طاری ہوگئی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپ نے

5

مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت

میرے پاس جبرائیل فرشتہ آتا ہے مختار ثقفی کا دعوی

صحیح مسلم حدیث نمبر 6496 میں ہے کہ بنو ثقیف میں ایک کذاب ہوگا اس سے مراد مختار ثقفی ہی ہے کیونکہ بنو ثقیف میں یہی شخص مختار ثقفی ہی تھا جس نے دعوی کر دیا تھا کہ اسکے پاس جبرائیل فرشتہ آتا ہے یہ ایک طرح سے دعوی نبوت ہی تھا کیونکہ جبرائیل علیہ السلام کا کام ہی وحی لانا ہے

خُرُوْجُ الْمُخْتَارِ
مختار ثقفی کا ظہور

(۱۲٤٥٠)۔ عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ قَالَ: فَأَلْقَى لِي وِسَادَةً، وَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ أَخِي جِبْرِيلَ قَامَ عَنْ هٰذِهِ لَأَلْقَيْتُهَا لَكَ، قَالَ: فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ، فَذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنِي بِهِ أَخِي عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَمَّنَ مُؤْمِنًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَأَنَا مِنَ الْقَاتِلِ بَرِيءٌ۔)) (مسند احمد: ۲۲۲۹۳)

رفاعہ قتبانی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں مختار کے ہاں گیا، اس نے ایک تکیہ میری طرف کیا اور کہا: اگر میرا بھائی جبرائیل اس سے اٹھ کر نہ گیا ہوتا تو میں یہ تکیہ آپ کو دے دیتا، رفاعہ کہتے ہیں: اس کی یہ بات سن کر مجھے غصہ آیا، میں نے ارادہ کیا کہ میں اس کی گردن اڑا دوں، لیکن اچانک مجھے ایک حدیث یاد آ گئی جو مجھے میرے بھائی سیدنا عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ نے سنائی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس مومن نے کسی مومن کو اس کی جان کی امان دی ہو اور پھر اسے قتل کر دے تو میں اس سے لاتعلق اور بری ہوں۔''

(۱۲٤٥١)۔ (وَعَنْهُ مِنْ طَرِيقٍ آخَرَ) قَالَ كُنْتُ أَقُومُ عَلَى رَأْسِ الْمُخْتَارِ، فَلَمَّا عَرَفْتُ كَذِبَهُ هَمَمْتُ أَنْ أَسُلَّ سَيْفِي، فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ، فَذَكَرْتُ حَدِيثًا، حَدَّثَنَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى نَفْسِهِ فَقَتَلَهُ أُعْطِيَ لِوَاءَ الْغَدْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔)) (مسند احمد: ۲۲۲۹٤)

(دوسری سند) رفاعہ کہتے ہیں: میں مختار کے سر پر کھڑا تھا، جب مجھے اس کے جھوٹا ہونے کا یقین ہو گیا تو میں نے ارادہ کیا کہ تلوار سونت کر اس کی گردن اڑا دوں، لیکن مجھے وہ حدیث یاد آ گئی جو سیدنا عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی کسی کو اس کی جان کی امان دینے کے بعد اس کو قتل کر دے تو قیامت کے دن اسے دھوکے والا جھنڈا دیا جائے گا۔''
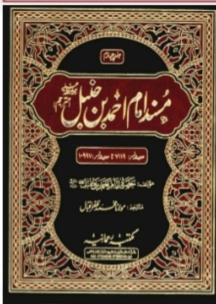
فوائد:...... مختار بن ابی عبید ثقفی، یہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ عراق میں رہتا تھا، ان کی ش... بصرہ میں سکونت اختیار کی، پھر سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی، انھوں نے اس کو کوفہ ک... ان کی بیعت توڑ دی اور ابن حنفیہ کی امامت کا دعویدار بن کر سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے قاتلین کی تلا... نے نبوت اور اپنے آپ پر نزولِ وحی کا دعوی کر دیا، پس مصعب بن زبیر اس کی طرف متوجہ ہو... قتل کر دیا، مختلف کتب تاریخ میں اس کے حالات پڑھے جا سکتے ہیں۔

(۱۲٤٥٠) تخريج: اسناده حسن، اخرجه ابن ماجه: ۲٦۸۸، والنسائي في "الكبرى": ۸۷۳۹، والطيالسي: ۱۲۸٥، والبزار: ۲۳۰۹، وابن حبان: ٥۹۸۲ (انظر: ۲۱۹٤۷)

(۱۲٤٥۱) تخريج: انظر الحديث بالطريق الاول

6

مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت

مختار کذاب تھا ثقہ تابعی خالد بن سمیر رحمہ اللہ کی گواہی

"ثقہ تابعی خالد بن سمیر رحمہ اللہ نے مختار ثقفی کو کذاب کہا ہے"

(الطبقات الکبری جلد 5 صفہ 163 و سندہ حسن)

عبد المطّلب، وقَريبة بنت موسَى وأمّهم أمّ حكيم بنت عبد الرحمن بن أبي بكر الصدّيق، وعمران بن موسى وأمّه أمّ ولد ويقال لها جَيْداء. وله يقول الشاعر:

إنْ يَـكُ يـا جُـنـاحُ عَـلَيّ دَيْـنٌ فـعِمْـرانُ بـنُ مـوسى يَـسْـتَـدِيـنُ

حدّثنا محمد بن سعد قال: أخبرنا رَوْح بن عُبادة وسليمان بن حرب قالا: حدّثنا الأسود بن شيبان قال: حدّثنا خالد بن سُمير قال: قدم الكذّاب المختار بن أبي عُبيد الكوفة فهرب منه وجوه أهل الكوفة فقدموا علينا ها هنا البصرة وفيهم موسى بن طلحة بن عبيدالله. قال وكان الناس يرونه زمانه هو المهديّ. قال فغشيهم ناس من ... غشيه فإذا شيخ طويل ... وت قليل الكلام طويل الحزن ... اً من الأيّام: والله ... ن أعلمُ أنّها فتنة لها انقضاء أحبّ ... كذا، وأعظم ... ر. فقال رجل من القوم: يا أبا محمّد ما ... تنةٌ؟ ... أرهبُ الهَرْج، قال: وما الهرج؟ قال: الذي ... يحدّثون، القتل بين يدي الساعة، لا يستقرّ الناس ... م وهو كذاك، وأيْمُ الله لئن كان هذا لوددتُ أني على ... ولا ألبّي لكم داعياً حتى يأتيني داعي ربّي. قال ثمّ ... لله بن عمر، أو أبا عبد الرحمن، إمّا سمّاه وإمّا كنّاه، ... رسول الله، ﷺ، الذي عهد إليه، لم يُفْتَن ولم يتغيّر، ... تها الأولى. فقلت في نفسي: إنّ هذا ليُزْري على أبيه في

... موسى بن طلحة إلى الكوفة ...

وصلى عليه الصَّقْر بن عبدالله المُزَني وكان عام...

قال محمد بن سعد، وقال الفضل بن دُكي...

حدّثنا محمد بن سعد قال: أخبرنا الفض...

عثمان بن عبدالله بن مَوْهب قال: رأيتُ موسى ...

حدّثنا محمد بن سعد قال: أخبرنا عليّ ب...

عمر بن أبي زائدة قال: رأيتُ موسى بن طلحة ...

حدّثنا محمد بن سعد قال: أخبرنا محم...

مختار ثقفی کے دور
کے فرد
خالد بن سمیر ثقہ تابعی
رحمہ اللہ فرماتے ہیں
مختار کذاب تھا

الطبقات الكبرى

لمحمد بن سعد بن منيع الهاشمي البصري
المعروف بابن سعد

الجزء السادس

من كان من أصحاب رسول الله ﷺ بمكة والطائف واليمن واليمامة والبحرين وتسمية الكوفيين من أصحاب رسول الله ﷺ، ومن كان بالكوفة بعدهم من التابعين وغيرهم من أهل الفقه والعلم

دراسة وتحقيق
محمد عبد القادر عطا

دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

7

مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

قرآن کا کوئی حرف یا آیت نہیں (راوی عمرو بن مرہ کو شک ہے۔) مگر اس پر لوگوں نے عمل کیا ہے یا عنقریب عمل کریں گے۔ مرہ ہمدانی رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں یہ آیت پڑھا کرتا تھا: ﴿وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ﴾ (الانعام: ۹۳) اس سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے، جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا کہے کہ میری طرف وحی ہوتی ہے، جبکہ اس کی طرف وحی نہیں ہوتی ہو اور جو کہے کہ عنقریب (اس پر بھی) ایسی ہی کتاب نازل ہو گی، جو اللہ تعالیٰ نے (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کی ہے۔ میں (مرہ رحمہ اللہ) سوچتا تھا کہ اس پر کون عمل کرے گا؟ یہاں تک مختار بن ابی عبید ثقفی نے عمل کر دیا۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی: 6/484، وسندہ صحیح)

أخبرنا أبو عبد الله الحافظ ، أخبرنا محمد بن جعفر العدل حدثنا يحيى بن محمد ، حدثنا عبيد الله بن معاذ ، حدثنا أبي ، حدثنا شعبة ، عن عمرو بن مُرَّة ، سمع مُرَّة يعني الهَمْدَاني ، قال : قال عبد الله ـ يعني ابن مسعود ـ القرآن ما مِنه حرف أو قال آية ـ شك عمرو ـ إلا وقد عَمِل به قوم أو قال ـ بها قوم أو سيعملون بها . قال مُرَّة : فقرأتُ ﴿ ومن أظلم ممن افترىٰ على الله كذباً أو قال أوحِيَ إلي ولم يوح إليه شيء ومن قال سأنزل مثل ما أنزل الله ﴾(١٠) فقلت مَن عمل بهذه حتى كان المختار بن أبي عُبيد .

ولعكرمة مولى ابن عباس فيما سُئل عن الوحي والموضوعِ يريدون ما كان المختار يدَّعيه من أنه يُوحى إليه وأن عنده كتاباً يسمى الموضوع قصةً طويلة لا تحتمل هذا الموضوع .

وأخبرنا أبو علي الروذباري ، أخبرنا أبو بكر بن داسة ، حدثنا أبو داود ، حدثنا عبد الله بن الجراح عن جرير ، عن مغيرة ، عن إبراهيم ، قال : قال عَبيدة السلماني يعني عن النبي ﷺ في خروج الكذابين قال إبراهيم : فقلت له : أتَرَى هذا منهم ـ يعني المختار ـ ؟ قال عَبيدة : أَمَا إنه من الرؤوس .

* * *

دلائل النبوة

ومعرفة أحوال صاحب الشريعة

لأبي بكر أحمد بن الحسين البيهقي

(٣٨٤ - ٤٥٨) هـ

السفر السادس

يطبع لأول مرة عن عشر نسخ خطية

وثق أصوله وخرج حديثه وعلق عليه

الدكتور عبد المعطي قلعجي

دار الكتب العلمية بيروت - لبنان

دار الريان للتراث

(١٠) الآية الكريمة (٩٣) من سورة الأنعام .

8 مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت

رسول اللہ ﷺ نے بارشاد فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آئیں گے اس سے بچ کے رہنا (صحیح مسلم:7340)

اللہ کے نبی ﷺ فرما رہے ان کذابوں سے بچ کر رہنا جبکہ جہلمی فرقے نے مختار ثقفی کذاب کو سر پر اٹھا رکھا ہے حالنکہ وہ کذاب دعوی کرتا تھا اسکے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آتے ہیں
(مسند احمد: 9764 و سندہ صحیح)

مختار ثقفی کذاب کہتا تھا اسکے پاس جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام دونوں آتے ہیں (کتاب المعرفۃ والتاریخ : 3/193 ، وسندہ حسن) یہ کذاب مختار ثقفی یہ بھی کہتا تھا کہ مجھ پر تو وحی بھی نازل ہوتی ہے (مسند احمد:11080 و سند صحیح)

عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ، فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُونَ، حَتّٰى يَخْتَبِىءَ الْيَهُودِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ أَوِالشَّجَرِ، فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوِ الشَّجَرُ: يَا مُسْلِمُ! يَا عَبْدَ اللهِ! هٰذَا يَهُودِيٌّ خَلْفِي، فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ، إِلَّا الْغَرْقَدَ، فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ».

مسلمان یہودیوں کے خلاف جنگ کریں گے اور مسلمان ان کو قتل کریں گے، حتی کہ یہودی درخت یا پتھر کے پیچھے چھپے گا اور پتھر یا درخت کہے گا: اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! میرے پیچھے یہ ایک یہودی ہے، آگے بڑھ، اس کو قتل کر دے، سوائے غرقد کے درخت کے (وہ نہیں کہے گا) کیونکہ وہ یہود کا درخت ہے۔"

[٧٣٤٠] ٨٣-(٢٩٢٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ - قَالَ يَحْيٰى: أَخْبَرَنَا، وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: حَدَّثَنَا - أَبُوالْأَحْوَصِ؛ ح: وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ».

[7340] ابوالاحوص اور ابوعوانہ دونوں نے سماک سے اور انھوں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کی، کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "قیامت سے پہلے کئی کذاب ہوں گے۔"

9

مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت
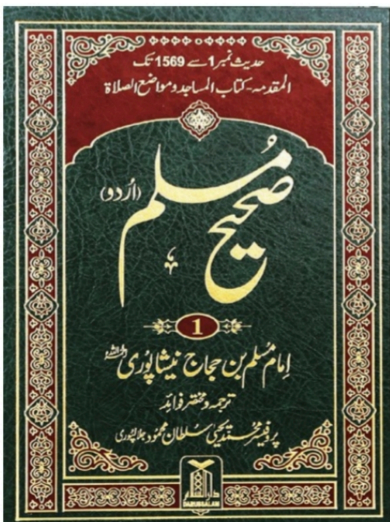
ثقہ تابعی عبد العزیز بن رفیع رحمہ اللہ (۱۳۰ھ) فرماتے ہیں:
كَانَ الْمُخْتَارُ يَقُولُ الْوَحْيَ (مختار خود پر وحی کے نزول کا دعوی کرتا تھا)
مسند الإمام أحمد: 11080، وسندہ صحیح)

...ل نے میں سے رسول اللہ ﷺ والا حصہ کہاں
...ا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو
...ا ہے کہ "اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی نبی کو کچھ عطا فرماتا
...ں کی وفات ہو... کا نائب ہی
...حق دار ... حصہ کو
...کی ط... کہا
...
...کرنے میں ا... پر رحم کرے تو
...ر للبخاري: ٤/ ٤٦)

...ہا: اس کے متن میں غرابت اور نکارت پائی جاتی ہے،
...و، جبکہ اس کی سند میں ایسے راوی بھی ہیں، جن میں شیعیت
پائی جاتی ہے، اس نقطے کا علم ہونا چاہیے، اس معاملے میں سب سے بہتر یہ الفاظ ہیں: انت وما سمعت من رسول
الله ﷺ۔ یہی الفاظ زیادہ درست اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حکم، سیادت، علم اور دین کے لائق ہیں۔ (البدایۃ: ۵/ ۲۸۹)

www.KitaboSunnat.com
الفتح الربانی
مسند امام احمد بن حنبل
11080

(۱۱۰۸۰)۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَشَدَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ اللَّوْحَيْنِ، وَدَخَلْنَا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ فَقَالَ: مِثْلَ ذٰلِكَ، قَالَ: وَكَانَ الْمُخْتَارُ يَقُولُ: الْوَحْيُ۔ (مسند احمد: ۱۹۰۹)

عبدالعزیز بن رُفیع سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: میں اور شداد بن معقل ہم دونوں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گئے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ صرف یہ چیز چھوڑ کر گئے ہیں جو ان دوگتوں کے درمیان ہے۔ (یعنی قرآن کریم) اور ہم محمد بن علی کی خدمت میں گئے تو انہوں نے بھی ایسے ہی کہا، عبدالعزیز نے کہا کہ مختار بن ثقفی کہا کرتا تھا کہ اس کی طرف وحی نازل ہوتی ہے۔

فوائد: ...... امام بخاری نے اس حدیث پر یہ باب قائم کیا ہے: بَابُ مَنْ قَالَ: لَمْ يَتْرُكِ النَّبِيُّ ﷺ إِلَّا

(۱۱۰۸۰) تخريج: أخرجه البخاري: ٥٠١٩ (انظر: ١٩٠٩)

10

مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت

مختار ثقفی کذاب کا اپنے پاس فرشتوں کی موجودگی کا دعوی

رفاعہ فتیانیؒ بیان کرتے ہیں:

دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ : يَا جَارِيَةُ هَاتِ لِرِفَاعَةَ نُمْرُقَةً ، قَالَ : قُلْتُ : أَلَيْسَ هَذِهِ نَمَارِقَ؟ قَالَ : فَقَالَ : إِنَّمَا قَامَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ هَذِهِ وَمِيكَائِيلُ عَنْ هَذِهِ .

میں مختار ثقفی کے پاس گیا، تو اس نے کہا: اے بچی ! رفاعہ کے لیے غالیچہ (چھوٹا قالین) لاؤ۔ میں نے کہا: یہ غالیچے پڑے تو ہیں؟ اس نے کہا: اس غالیچہ پر جبریل علیہ السلام اور اس پر میکائیل علیہ السلام کھڑے ہیں ۔

(المعرفة والتاريخ للفسوي : 193/3 ، وسنده حسن)

حدثنا عبيدالله بن موسى قال: ثنا عيسى بن عمر الأسدي عن السُّدِّي(٥) عن رفاعة الفتياني(٦) قال: دخلت على المختار ذات يوم فقال: يا جارية (٣٢١ ب) هات لرفاعة نمرقة. قال: قلت: أليس هذه نمارق؟ قال: فقال: إنما قام جبريل عليه السلام عن هذه وميكائيل عن هذه. قال: ثم دخلت عليه اليوم الثاني وهو يعمل الكوس. فقال: ألا تعيننا نتخذه ثم نحرقه ثم ننسفه في اليمِّ نسفا. قال: فأردت قتله فذكرت حديث أخي عمرو بن الحمق: حدثني أخي عمرو بن الحمق عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من آمن رجلا على دمه فقتله فأنا منه بريء وإن كان المقتول كافراً.

قال عبيدالله: وأخبرنا زائدة(١) عن السدي عن رفاعة الفتياني عن عمرو بن الحمق عن النبي صلى الله عليه و... على دمه فقتله فأنا منه بريء وإن كان المقتول...

وهذا هو الكوفي. وعيسى بن عمر ال...
حدثنا عبيدالله عن هاشم بن البريد ...
حدثنا شاذ بن فياض البصري عن ها...
ضعيف.

وأبو فروة الهمداني عوف بن الحارث ...
وأبو فروة الجهني مسلم بن سالم.

وأبـو فروة الـرهـاوي يزيد بن سنا...
أضعف من الأب.

حدثنـا أبو نعيم وقبيصة قالا: حدث...

---

(١) زائدة بن قدامة الثقفي الكوفي.
(٢) قال ابن حجر: «ذكره يعقوب بن سفيان ... (تهذيب التهذيب ١١/٣٣٦).
(٣) الثوري.

11 مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت

ترمزی 2220 میں ہے کہ بنو ثقیف قبیلہ میں ایک کذاب ہوگا مختار ثقفی نے ہی بنو ثقیف قبیلہ میں سے نبوت کا دعوی کیا تھا یہ سب کچھ صحیح سندوں سے ثابت ہے مختار ثقفی خود پر وحی کے نزول کا دعوی کرتا تھا (مسند احمد: 11080 و سندہ صحیح) مختار ثقفی دعوی کرتا تھا اسکے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آتے ہیں (مسند احمد: 9764 و سندہ صحیح) مختار ثقفی کہتا تھا اسکے پاس جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام آتے ہیں (کتاب المعرفة والتاریخ: 3/193، وسندہ حسن) زین العابدین اہلبیت رحمہ اللہ فرماتے ہیں مختار ثقفی اہلبیت کی محبت میں قتل نہیں ہوا بلکہ یہ تو کوئی لعنتی کذاب تھا ((طبقات ابن سعد: 5/213، وسندہ صحیح))

مترجم: اوثان جمع ہے وثن کی جیسے اوطان جمع ہے وطن کی۔ اور وثن وہ ہے کہ جس کو ج
مثل صورت آدمی کی اور صنم تصویر ہے بغیر جثہ کے کاغذ یا دیوار پر کھچی ہو یا کسی اور چیز
کبھی وثن کو غیر صورت کے لیے استعمال کرتے ہیں اس صورت میں کہ عام ہوگا معنی
کہ کہا انہوں نے حاضر ہوا میں خدمت میں آنحضرت ﷺ کے اور میرے گلے میں
﴿اَلْقِ هٰذَا الْوَثَنَ عَنْكَ﴾ یعنی دور کر اس وثن کو اپنے سے۔ اور بعض نے کہا
ورنہ وثن ہے۔ اور جمع اس کی اوثان بھی آتی ہے چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ﴿ اِنْ يَّدْ
میں وثنا تھا واؤ ہمزہ سے بدل گیا اور قرأت مشہور اناثا ہے اور داخل ہیں اس خبر میں
پرست، شجر پرست، حجر پرست، چلہ پرست، جھنڈا پرست، چھڑی پرست غرض یہ کہ
مثل سجدہ ورکوع وغیرہ کے جو مخصوص ہیں باری تعالیٰ کے ساتھ سب ملحق بالمشرکین ہیں
کذابوں کی اوپر گزری۔

❁❁❁❁

٤٤۔ بَابُ: مَا جَاءَ فِيْ ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ

باب: اس بیان میں کہ بنی ثقیف میں ایک کذاب اور ایک خون ریز ہوگا

(٢٢٢٠) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((فِيْ ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيْرٌ)). (صحيح)

ترجمہ: روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بنی ثقیف کے قبیلہ میں ایک کذاب ہوگا اور دوسرا ہلاک کرنے والا۔

فائدہ: اس باب میں سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ روایت کی ہم سے عبدالرحمٰن بن واقد نے انہوں نے شریک سے مانند اس کے۔ یہ حدیث حسن ہے غریب ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت سے نہیں جانتے ہم اس کو مگر شریک کی روایت سے۔ اور شریک کہتے تھے راوی کا نام عبدالرحمٰن بن عصم اور اسرائیل کہتے تھے عبداللہ بن عصمہ۔ اور کہا گیا ہے کہ کذاب سے مراد مختار بن ابی عبید ثقفی ہے۔ اور مبیر سے مراد حجاج بن یوسف ثقفی۔ روایت کی ہم سے ابوداؤد سلیمان بن سلم بلخی نے انہوں نے نضر بن شمیل سے انہوں نے ہشام بن حسان سے کہ کہا ہشام نے شمار کیا مقتولان حجاج کو جن کو اس نے باندھ کر مارا تھا تو پہنچی گنتی ان کی ایک لاکھ بیس ہزار تک۔ معاذاللہ من ھذا الظلم۔

❁❁❁❁

12

مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت

مرزا جہلمی کی مختار ثقفی کذاب کو بچانے کی آخری کوشش بھی ناکام

مرزا علی انجینئر کا کہنا ہے کہ مختار ثقفی کا دعوی نبوت ثابت ہوتا نظر نہیں آتا کیونکہ ابن عمرؓ تو خشبیۃ کو سلام کا جواب دیا کرتے تھے (مرزا انجینئر کہتا ہے خشبیۃ مختار ثقفی کے ماننے والوں کو کہتے ہیں) یاد رہے یہ روایت سنن الکبری للبیہقی میں 5305 میں موجود ہے یہ روایت دو علتوں کی وجہ سے ضعیف ہے نمبر 1: یونس بن عبید کا نافع سے سماع ثابت نہیں نمبر 2: اگر نافع سے سماع ثابت ہو بھی جائے تو یونس بن عبید مدلس راوی ہے اور عن سے بیان کر رہا ہے۔ یعنی بہر صورت روایت ضعیف ہے

مختار ثقفی خود پر وحی کے نزول کا دعوی کرتا تھا)مسند احمد: 11080 و سندہ صحیح) مختار ثقفی دعوی کرتا تھا اسکے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آتے ہیں)مسند احمد: 9764 و سندہ صحیح) مختار ثقفی کہتا تھا اسکے پاس جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام آتے ہیں (کتاب المعرفۃ والتاریخ: 3/193 ، وسندہ حسن) زین العابدین اہلبیت رحمہ اللہ فرماتے ہیں مختار ثقفی اہلبیت کی محبت میں قتل نہیں ہوا بلکہ یہ تو کوئی لعنتی کذاب تھا (طبقات ابن سعد: 5/213 ، وسندہ صحیح)

أئمة الجور.

٥٣٠٥ ـ أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، وأبو سعيد بن أبي عمرو، قالا: ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، ثنا أبو جعفر محمد بن عبيد الله ابن أبي داود المنادي المخرمي ببغداد، ثنا يونس وهو ابن محمد المؤدب، ثنا أبو شهاب، ثنا يونس بن عبيد، عن نافع قال: كان ابن عمر يسلم على الخشبية[1] والخوارج وهم يقتتلون، فقال: من قال حي على الصلاة أجبته، ومن قال حي على الفلاح أجبته، ومن قال حي على قتل أخيك المسلم وأخذ ماله قلت لا.

[٧٤٤] ـ باب الصلاة بأمر الوالي

٥٣٠٦ ـ أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، ثنا محمد ... عبد الله يعني ابن مسلمة (ح) وأخبرنا أبو علي الروذبـ... أبـو داود، ... الك، عن أبي حـ... رسول ... عوف ليصلح ... أبي ... بالناس فأقـ... رسـ... حتى وقف ... بـ... أكثر النـ... فـ... فرفع ... رسـ... رضي ... رسـ... «يا أبا بكر ... رضي ... أن يصلـ... رسول الله ... التصفيح، من ...

١٢٣ سبح التفت إليـ... / للنساء».

(١) الخشبية هم أصحاب المختار بن أبي عبيد. قاله صاحب ... هم قوم من الجهمية.

السنن الكبرى

للإمام أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي المتوفى سنة ٤٥٨هـ

تحقيق محمد عبد القادر عطا

الجزء الثالث

5305

وسندہ ضعیف

مختار ثقفی کذاب
جھوٹا مدعی نبوت

13

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:
عنقریب میری امت میں کذاب ہوں گے اور نبی ہونے کا جھوٹا دعوی کریں گے

مختار ثقفی خود پر وحی کے نزول کا دعوی کرتا تھا، یہ کہتا تھا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آتے ہیں اور اہلبیت زین العابدین حسین ابن علی کے بیٹے نے اسے لعنتی کذاب کہا۔

حوالہ جات

(مسند احمد: 11080)(مسند احمد: 9764) (کتاب المعرفة والتاریخ : 193/3) (طبقات ابن سعد : 213/5)

قال: بِأَقْطَارِهَا - حتى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا، وَحَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يَسْبِي بَعْضًا، وَإِنَّمَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الأَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ، وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلا تَقُومُ السَّاعَةُ حتّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ، وَحَتَّى تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الأَوْثَانَ، وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلاثُونَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لا نَبِيَّ بَعْدِي. وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ» - قال ابنُ عِيسَى: «ظَاهِرِينَ» ثُمَّ اتَّفَقَا - «لا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ تَعَالَى».

ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے اور ایک دوسرے کو قید کریں گے۔'' (آپ ﷺ نے فرمایا) ''مجھے اپنی امت پر گمراہ اماموں کا خوف ہے۔ اور جب ان میں ایک بار تلوار پڑ گئی تو قیامت تک اٹھائی نہیں جائے گی۔ اور اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ میری امت کے کچھ قبائل مشرکوں کے ساتھ نہ مل جائیں اور کچھ قبیلے بتوں کی عبادت نہ کرنے لگیں۔ اور عن قریب میری امت میں کذاب اور جھوٹے لوگ ظاہر ہوں گے' ان کی تعداد تیس ہوگی' ان میں سے ہر ایک کا دعوی ہوگا کہ وہ نبی ہے۔ حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے

سُنن ابوداود (اردو) 1 — کتاب الطہارۃ — کتاب صلوٰۃ السفر

4252

فوائد و مسائل: ① اس مضمون کی احادیث میں
انتہاؤں تک پہنچے گی۔ اس کا کسی قدر اظہار ہو چکا ہے
چاندی کی دولت ہے۔ اور فی الواقع دنیا میں مجموعی طو
کسی اور امت کے پاس نہیں ہیں۔ یہ الگ بات ہے
وجہ سے اس میں فتنے میں مبتلا ہیں اور دوسری قومیں ا
اجتماعی قحط نہیں پڑے گا' جزوی ہوسکتا ہے۔ ④ اس
مسلمانوں ہی میں سے کچھ لوگ ان کے خلاف استعمال
موجودہ حالات اس کی گواہی دے رہے ہیں۔ ⑤
سب سے بڑا فتنہ ہیں۔ اور عوام کالانعام بالعموم اپنے
انکار نہیں کہ جب سے امت میں تلوار پڑی ہے' اٹھ نہیں
علم اٹھالیا جائے گا' جہالت عام ہوجائے گی حتی کہ لوگ صریح ترک ہی بلکہ بت پرستی میں مبتلا ہوں گے۔ و نسأل اللہ السلامۃ۔ ⑧ مسیلمہ کذاب سے لے کر اب تک وقتاً فوقتاً جھوٹے نبی ظاہر ہوتے رہے ہیں اور شاید اور بھی ہوں گے
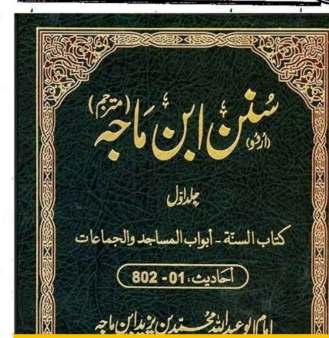
قِلابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِى اَسْمَاءَ الرَّحَبِي
عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ
زُوِيَتْ لِىَ الْاَرْضُ حَتّٰى رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَ مَغَارِبَهَا وَ
اُعْطِيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَصْفَرَ (اَوِ الْاَحْمَرَ) وَالْاَبْيَضَ يَعْنِى
الذَّهَبَ فَالْفِضَّةَ وَ قِيْلَ لِىْ اِنَّ مُلْكَكَ اِلٰى حَيْثُ ذُوِ
لَكَ وَ اِنِّىْ سَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ ثَلَاثًا اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلٰى
اُمَّتِىْ جُوْعًا فَيُهْلِكَهُمْ بِهٖ عَامَّةً وَ اَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا
يُذِيْقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ وَ اِنَّهٗ قِيْلَ لِىْ اِذَا قَضَيْتُ قَضَ
مَرَدَّ لَهٗ وَ اِنِّىْ لَنْ اُسَلِّطَ عَلٰى اُمَّتِكَ جُوْعًا فَيُهْلِكَهُمْ فِ
وَلَنْ اَجْمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بَيْنَ اَقْطَارِهَا حَتّٰى يُفْنِىَ بَعْضُهُ
بَعْضًا وَ يَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَ اِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِىْ اُمَّ
فَلَنْ يُرْفَعَ عَنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ اِنَّ مِمَّا اَخْوَفُ عَلٰ
اُمَّتِىْ اَئِمَّةً مُضِلِّيْنَ وَ سَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِى الْاَوْثَانَ
سَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِىْ بِالْمُشْرِكِيْنَ وَ اِنَّ بَيْنَ يَدَىِ
السَّاعَةِ دَجَّالِيْنَ كَذَّابِيْنَ قَرِيْبًا مِنْ ثَلَاثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ
نَبِىٌّ وَ لَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِىْ عَلَى الْحَقِّ مَنْصُوْرِيْنَ لَا
يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِىَ اَمْرُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ لَمَّا فَرَغَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ مَا اَهْوَلَهٗ۔

سُنن ابن ماجہ (اردو) (مترجم) — جلد اول — کتاب السنة - أبواب المساجد والجماعات — أحاديث: 01 - 802

3952

کر لیا'' ہوں تو کوئی اسے رد نہیں کر سکتا میں تمہاری امت پر ایسا قحط ہرگز مسلط نہ کروں گا جس میں سب یا (اکثر) ہلاکت کا شکار ہو جائیں اور میں تمہاری امت پر اطراف واکنافِ ارض سے تمام دشمن اکٹھے نہ ہونے دوں گا۔ یہاں تک کہ یہ آپس میں نہ لڑیں اور ایک دوسرے کو قتل کریں اور جب میری امت میں تلوار چلے گی تو قیامت تک رکے گی نہیں اور مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خوف گمراہ کرنے والے حکمرانوں سے ہے اور عنقریب میری امت کے کچھ قبیلے بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے اور (بت پرستی میں) مشرکوں سے جاملیں گے اور قیامت کے قریب تقریباً جھوٹے اور دجال ہوں گے ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے ور میری امت میں ایک طبقہ مسلسل حق پر قائم رہے گا ان کی مدد ہوتی رہے گی (منجانب اللہ) کہ ان کے مخالف ان کا نقصان نہ کر سکیں گے (کہ بالکل ہی ختم کر دیں عارضی شکست اس کے منافی نہیں) یہاں تک کہ قیامت آ جائے۔

امام ابوالحسن (تلمیذ ابن ماجہ) فرماتے ہیں کہ جب امام ابن ماجہ اس حدیث کو بیان کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا: یہ حدیث کتنی ہولناک ہے۔

14

مختار ثقفی کذاب جھوٹا مدعی نبوت

مرزا جہلمی کہتا ہے حافظ ابن کثیرؒ نے بھی مختار ثقفی کی تعریف کی ہے

تبصرہ: ہمیشہ کی طرح یہ بھی اسکا سفید جھوٹ ہے حافظ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں جب مختار ثقفی قتل ہوا اور اسکی حکومت ختم ہو گئی تو مسلمان خوش ہو گئے کیونکہ یہ شخص کذاب تھا اسکا دعوی تھا کہ اسکے پاس جبرائیل علیہ السلام آتے ہیں اور وحی آتی ہے یہ تھا لکھا حافظ ابن کثیرؒ نے مگر اندازہ کریں مرزا جہلمی نے کیسے جھوٹ بول کر بات ہی بدل دی

پھر مختار کی حکومت یوں ختم ہوگئی گویا کبھی تھی ہی نہیں اور اسی طرح دیگر حکومتیں بھی ختم ہوگئیں اور مسلمان ان کے زوال سے خوش ہوگئے' اس لیے کہ وہ شخص فی نفسہٖ سچا نہیں تھا بلکہ جھوٹا تھا اور اس کا خیال تھا کہ جبریل علیہ السلام کے ہاتھ اس پر وحی آتی ہے۔

امام احمدؒ نے بیان کیا ہے کہ ابن نمیر نے ہم سے بیان کیا کہ قاری عیسیٰ ابو عمیر بن السدی نے بحوالہ رفاعۃ القبابی ہم سے بیان کیا کہ میں مختار کے پاس گیا تو اس نے مجھے تکیہ دیا اور کہنے لگا اگر میرا بھائی جبرئیل علیہ السلام اس سے نہ اٹھتا تو میں اسے تیرے لیے پھینک دیتا۔

راوی بیان کرتا ہے میں نے چاہا کہ اسے قتل کر دوں' راوی بیان کرتا ہے میں نے ایک حدیث بیان کی جو میرے بھائی عمر بن الحمق نے مجھ سے بیان کی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس مومن نے کسی مومن کو اس کے خون کی امان دی اور اسے قتل کر دیا تو میں قاتل سے بری ہوں۔ اور امام احمدؒ نے بیان کیا ہے کہ یحییٰ بن سعید القطان نے بحوالہ حماد بن سلمہ ہم سے بیان کیا کہ عبد الملک

www.KitaboSunnat.com

تاریخ ابن کثیر

البدایۃ والنہایۃ

علامہ حافظ ابو الفدا عماد الدین ابن کثیر دمشقی

نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی

بن عمیر نے بحوالہ رفاعہ بن شداد مجھ سے بیان
معلوم ہوا تو میں نے اپنی تلوار سونت کر اسے قتل
کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیان کر
قیامت کے روز خیانت کا جھنڈا دیا جائے گا'
دونوں کے الفاظ میں ہے کہ جس نے کسی شخص
اور اس حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا
نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا
سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں' میں مختار کے
شبستان کی دیکھ بھال کرتا تھا اس نے مجھے کہا
کیا کہتا ہے؟ میں نے کہا وحی کی دو قسمیں ہیں
﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَا
بیان کرتا ہے انہوں نے مجھے پکڑنے کا ارادہ
چھوڑ دیا اور عکرمہ کا مقصد' مختار پر تعریض کرنا
اور طبرانی نے انیسہ بنت زید بن الار
کہنے لگا اے ابو عامر کاش میں جبریل اور میکا
حقیر تر ہے اللہ اور اس کے رسول پر افترا کر
عوف الصدیق الناجی نے ہم سے بیان کیا کہ
کرنے کے بعد ان کے پاس گیا اور کہنے لگا

حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں:

المختار بالعكس قد شهد عليه بدعى النبوة والكذاب الصريح جماعة من اهل البيت

اس کے برعکس اہل بیت کی ایک جماعت نے مختار ثقفی کے جھوٹے نبوت کے دعویٰ کی گواہی دی ہے۔

(الاصابہ ابن حجر 276/6)

مالاً من المدائن من عند عمه إلى عليّ، فأخرج كيساً فيه خمسة عشر درهماً، فقال: هذا من أجور المومسات. فقال له عليّ: وَيْلَكَ! مالي وللمومسات؛ ثم قام وعليه مقطعة حمراء؛ فلما سلّم قال عليّ: ما له قاتله الله لو شُقّ عن قلبه الآن لوجد ملآن من حُب اللاّت والعزّى.

قال: ويقال إنه كان في أول أمره خارجياً، ثم صار زَيْديًّا، ثم صار رافِضياً.

وقتل المختارُ محمدَ بن عمار بن ياسر ظلماً؛ لأنه سأله أن يحدّث عن أبيه بحديث كذب، فلم يفعل فقتله.

وهذا ما ذكره أبو عمر في ترجمته، وجزم بأن أباه كان صحابيًّا، وأنه وُلد سنة الهجرة.

وقد تقدّم غير مرة أنه لم يبق بمكّة ولا الطائف أحد من قريش وثقيف إلا شهد حجّة الوداع؛ فمن ثم يكون المختار من هذا القسم، إلا أن أخباره رديئة.

وقد زاد ٱبْنُ ٱلأَثِيرِ في ترجمته على ما ذكره ابن عبد البر قليلاً؛ من ذلك قوله: كان بين المختار والشّعبي ما يوجب ألا يسمعَ كلامُ أحدهما في الآخر، أدرج ابن الأثير هذا القدر في كلام ابن عبد البرّ؛ وليس هو فيه ولا هو بصحيح؛ فإن الشّعبي لم ينفرد بما حكاه عن المختار؛ والشعبيّ مجمَعٌ على ثقته، والمختار بالعكس؛ قد شهد عليه بدعوى النبوة والكذب الصّريح جماعةٌ من أهل البيت.

ومما ورد في ذلك ما أخرجه أحمد في مسند عَمْرو بن الحمق، من طريق السّدّي، عن رفاعة القِتْبَاني؛ قال: دخلْت على المختار فألقى إلـ ، وسادةً، وقال: لـ لا أن أخـ جبرائيل قام عن هذه ـ وأشار إلى أخرى عنده ـ لألقيته عنقه... فذكر قصّة وحديثاً لعمرو بن الحمِق.

وقال ٱبْنُ حِبَّانَ في ترجمته صفية بنت أبي عبيد في الـ بالعراق؛ وأقوى ما ورد في ذمّه ما أخرجه مسلم في صحيـ رسول الله صلّى الله عليه وآله وسلم قال: «يَكُونُ فِي ثَقِيفٍ الكذّاب هو المختار المذكور.

قال ٱبْنُ ٱلأَثِيرِ: وكان المختار قد خرج يطْلُب بثار الـ الشيعة بالكوفة، فغلب عليها، وتطلّبَ قتلة الحسين فقتلهم باشر قتْل الحسين، وخولي بن يزيد الذي سار برأسه إلى وقاص أمير الجيش الذي حاربوا الحسين حتى قتلوه، وقتَل

الإصابة في تمييز الصحابة

للإمام الحافظ أحمد بن علي بن حجر العسقلاني

المتوفى سنة ٨٥٢ هـ

دراسة وتحقيق وتعليق

الشيخ عادل أحمد عبد الموجود — الشيخ علي محمد معوض

قدم له وقرظه

الأستاذ الدكتور محمد عبد المنعم البري، جامعة الأزهر — الدكتور عبد الفتاح أبو سنة، جامعة الأزهر

الدكتور جمعة طاهر النجار، جامعة الأزهر

الجزء السادس

المحتوى

تتمة حرف الميم ـ إلى حرف الياء

دار الكتب العلمية

16

جلال الدین سیوطی لکھتے ہیں:

المختار بن ابی عبید ثقفی ادعی البنوة

مختار بن ابی عبید ثقفی وہ تھا جس نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تھا۔

(شرح صحیح مسلم السیوطی 490/5)

إِلَيْكِ مَنْ يَسْحَبُكِ بِقُرُونِكِ . قَالَ فَأَبَتْ وَقَالَتْ : وَاللهِ ! لَا آتِيكَ حَتَّى
تَبْعَثَ إِلَيَّ مَنْ يَسْحَبُنِي بِقُرُونِي . قَالَ فَقَالَ : أَ...
ثُمَّ انْطَلَقَ يَتَوَذَّفُ . حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا . فَ...
بِعَدُوِّ اللهِ ؟ قَالَتْ : رَأَيْتُكَ أَفْسَدْتَ عَلَيْهِ دُنْ...
بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُولُ لَهُ : يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ ! أَ...
أَحَدُهُمَا فَكُنْتُ أَرْفَعُ بِهِ طَعَامَ رَسُولِ اللهِ ...
الدَّوَابِّ . وَأَمَّا الْآخَرُ فَنِطَاقُ الْمَرْأَةِ الَّتِي لَا تَسْ...
ﷺ حَدَّثَنَا « أَنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا » فَأَ...
فَلَا إِخَالُكَ إِلَّا إِيَّاهُ . قَالَ فَقَامَ عَنْهَا وَلَمْ يُرَاجِعْهَا .

الديباج
على صحيح مسلم بن الحجاج
للحافظ
جلال الدين عبد الرحمن بن أبي بكر
السيوطي
حققه وعلق عليه
أبو إسحق الحويني الأثري
الجزء الخامس
الناشر
دار ابن عفان
للطباعة والنشر

* * *

لأمَّةُ أنت شرها لأمة خير : كذا في أكثر « الأصول » . وفي « نسخة » : « لأمة سوء » قال القاضي : وهو خطأ وتصحيفٌ .

ثم نفذ : أي : انصرف .

يسحبك بقرونك : أي : يجرك بضفائر شعرك .

سبتي : بكسر السين المهملة ، وسكون الموحدة ، وتشديد آخره . وهي النعل التي لا شعر (لها)[١] .

يتوذف : بالواو والذال المعجمة والفاء . أي : يسرع ، وقيل : يتبختر .

ذات النطاقين : بكسر النون . سميت بذلك لأنها شقت نطاقها نصفين ، فجعلت أحدهما نطاقًا صغيرًا واكتفت به ، والآخر لسفرة النبي ﷺ وأبي بكر .

(فأما الكذاب فقد رأيناه : هو « المختار بن أبي عبيد الثقفي » ادعى النبوة .)[٢]

وأما المبير : (ق١/٢٦٨) أي : المهلك .

إخالك : بكسر الهمزة . أي : أظنك .

* * *

(١) في « ب » : « عليها » . (٢) ساقط من « ب » .

17

حافظ ذہبیؒ فرماتے ہیں:

مختار ثقفی بڑا ہوا اور ثقیف کے بڑے لوگوں میں سے تھا، جس میں فصاحت، بہادری، ہوشیاری تھی لیکن دین کی کمی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثقیف میں سے ایک کذاب ہو گا اور ایک سفاک ہوگا۔ مختار ثقفی دعویٰ کرتا تھا کہ اس پر وحی آتی ہے اور وہ غیب جانتا ہے۔ سفاک حجاج تھا اللہ دونوں کو تباہ کرے۔

(سیر اعلام النبلاء 539)

وقعة جِسر أبي عُبَيد .

ونشأ المختار ، فكان مِن كُبراء ثَقيف ، وذوي الرأي ، والفصاحة ، والشجاعة ،والدَّهاء، وَقِلَّةِ الدين ، وقد قال النبي ﷺ : « يَكُونُ في ثَقِيف كَذَّابٌ ومُبير »(١) فكان الكَذابُ هذا ، ادَّعى أَنَّ الوحي يأتيه ، وأنه يعلَمُ الغيبَ ، وكان المُبيرُ الحجَّاجَ ، قبَّحهما الله .

قال أحمد في « مسنده » : حدّثنا ابنُ نُمير ، حدثنا عيسى بن عمر(٢) ، حدّثنا السُّدِّي ، عن رِفاعة الفتياني(٣) قال : دخلتُ على المختار ، فألقىٰ لي وسادةً ، وقال : لولا أنَّ جبريلَ قام عن هٰذه ، لألقيتُها لك ، فأردت أن أضرِبَ عنقه ، فذكرتُ حديثاً حدثنيه عمرُو بن الحمق ، قال : قال رسولُ الله ﷺ : « أيُما مُؤْمِنٍ أَمَّنَ مُؤْمِناً عَلَى دَمِهِ فَقتَله ، فأنَا مِنَ القَاتِلِ بَرِيءٌ »(٤) .

وروى مُجالد ، عن الشعبيِّ قال: أقرأني الأحنفُ كتابَ المختار إليه يزعم أنَّه نبي ، وكان المختارُ قد سار من الطائف بعد مصرع الحُسين إلى مكَّة ، فأتى ابنَ الزُّبير ، وكان قد طرد لِشرِّه إلى الطائف ، فأظهر المُناصحة ،

سِيَرُ أعلامِ النُّبَلاء

تصنيف

الإمام شمس الدين محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي

المتوفى

٧٤٨هـ - ١٣٧٤م

الجزء الثالث

أشرف على تحقيق الكتاب وخرّج أحاديثه

شعيب الأرنؤوط

حقق هذا الجزء

محمد نعيم العرقسوسي و مأمون صاغرجي

مؤسسة الرسالة

(١) أخرجه مسلم (٢٥٤٥) في فضائل الص...
أحمد ٢/٢٦ ، والترمذي (٢٢٢٠) و (٣٩٤٤)...

(٢) تحرف في المطبوع إلى « عمير » .

(٣) بكسر الفاء وسكون التاء وفتح الياء وبعد...
ابن زيد كما في «المشتبه » و « اللباب » و « تبصير المنت...
وأخطأ الحافظ في « التقريب » فقال : « القتباني » ...

(٤) إسناده حسن ، وهو في « المسند » ٥/...
(٢٦٨٨) من طريقين ، عن عبد الملك بن عمير ، ...
رأس المختار ، فلما تبينت كِذابته ، هممت وايمُ الله...
حديثاً حدثنيه عمرو بن الحَمِق قال : سمعت رسول...
فقتله ، أعطي لواء الغدر يوم القيامة » وإسناده ص...

18

علامہ عینی لکھتے ہیں:

المختار بن ابی عبید الکذاب

مختار بن ابی عبید ثقفی کذاب تھا۔

(شرح سنن ابو داؤد للعینی 72/5)

سَفَرٍ جَمَعَ بين هَاتينِ الصلاتَين ، فسَارَ حتى غَابَ الشَّفَقُ ، فَنَزَلَ فَجَمَعَ بينهما(١) .

ش – حماد بن زيد ، وأيوب السختياني .

وفي بعض النسخ : « نا حماد – يعني : ابـ

بعضها : « عن أيوب » ، ولا فرق بين « حدَّ

إلا إذا كان الراوي مُدلساً ، فحينئذ « عَنْ » لا يـ

قوله : « استُصْرِخ » على بناء المجهول ، يُقال

إذا أتاه الصارخُ ، وهو المُصوِّت يُعلِمه بأمرٍ حـ

ينعي له مَيْتاً ، والاستصراخ : الاستغاثة .

قوله : « وبدت » أي : ظهرت النجومُ ، وقد ذكرنا الجواب عن هذا الحديث . وأخرجه الترمذي من حديث عبيد الله بن عمر ، عن نافع ، وقال : حسن صحيح . وأخرجه النسائي من حديث سالم بن عبيد الله بن عمر ، عن أبيه بمعناه أتم منه . وقد أخرج المُسْنَدَ منه بمعناه مسلمٌ والنسائيُّ من حديث مالك ، عن نافع .

وصفيّة بنت أبي عبيد بن مَسْعود الثقفية ، أخت المختار بن أبي عبيد الكذاب ، امرأة عبد الله بن عمر بن الخطاب ، رأت عمر بن الخطاب ، وابنه : عبد الله ، وروت عن عائشة . روى عنها : نافع مولى ابن عمر ، وعبد الله بن دينار ، وقال نافع مرةً : عن حفصة أو عن عائشة . قال أحمد بن عبد الله : هي مدنيّة ثقفيّة ثقة . روى لها : مسلم ، وأبو داود ، وابن ماجه ، وعمِّرت أزيد من ستين عاماً (٢) .

١١٧٩ – ص – نا يزيد بنُ خالد بن يزيد بن عبد الله الرملي الهمداني ،

---

(١) تفرد به أبو داود .

(٢) انظر ترجمته في : تهذيب الكمال (٣٥/ ٧٨٧٥) .

19

حافظ ذہبیؒ فرماتے ہیں:

مختار بن ابی عبید ثقفی کذاب تھا ، اس سے کوئی بات روایت کرنا درست نہیں ، کیونکہ وہ گمراہ اور گمراہ گر تھا، اس کا دعوی تھا کہ اس پر جبریل نازل ہوتے ہیں، مختار ثقفی حجاج بن یوسف سے زیادہ برا ہے یا اس کی مثل ہے۔“

(میزان اعتدال 80/4)

٨٣٧٨ — المختار بن أبي عُبيد الثقفي الكذّاب . لا ينبغي أنْ يُرْوَى عنه شيء لأنه ضال مُضِلّ . كان يزعم أنّ جبرائيل عليه السلام ينزل عليه . وهو شرٌّ من الحجاج أو مثله .

٨٣٧٩ — مختار بن فُلْفُل [م ، د ، س] صاحب أنس .

وثقه أحمد ، وغيره . وقال أبو الفضل السُّليماني : ذكر من عرف بالمناكير مِنْ أصحاب أنس ، فذكر أبان بن أبي عياش والمختار بن فُلْفُل ، وجماعة .

٨٣٨٠ — مختار بن مختار . يُعْرَف بحديث لم يصحّ .

تكلم فيه أبو الفتح الأزدي .

٨٣٨١ — مختار بن نافع [ت] . عن أبي حيان التيمي .

قال النسائي وغيره : ليس بثقة . وقال ابن حبان : منكر الحديث جدًّا .

أحمد بن عبد الرحمن الكُزْبُرَاني ، حدثنا مختار بن نافع ، عن أبي حيّان ، عن أبيه، عن علي ـ مرفوعاً : رحم الله أبا بكر ؛ ...

وذكر الحديث .

(١)[قال البخاري : منكر الحديث ...

٨٣٨٢ — مختار ، شريكُ عطاء . ...

٨٣٨٣ — مختار الحميري . مُبَيَّض له ...

] ...

٨٣٨٤ — [صح] مَخْرَمة بن بُكير ...

ابن الأشج . وعنه مَعْن القزاز ، وابن وَ...

[٣٥٤] قال النسائي : ليس به بأس/ . وقال أ...

ضعيف .

---

(١) ليس في س .

مِيزانُ الاعتِدال
في نقد الرجال
تأليف
أبي عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي
المتوفى سنة ٧٤٨ هجرية
تحقيق
علي محمد البجاوي
المجلد الرابع
دار المعرفة
للطباعة والنشر
بيروت ـ لبنان

20

امام ابن حبانؒ فرماتے ہیں:

المختار بن ابی عبید المتنبی بالعراق

مختار بن ابی عبید نے عراق میں جھوٹا دعویٰ نبوت کیا۔

(ثقات ابن حبان 386/4)

حاضت بغير خمار ، [روى عنها محمد بن سيرين - [1]] .

{ صفية[2] } بنت أبي عبيد امرأة عبد الله بن عمر بن الخطاب ، و هي أخت المختار بن أبي عبيد المتنبي بالعراق ، تروى عن حفصة [3] و عائشة زوجتى[4] رسول الله صلى الله عليه و سلم ، روى عنه نافع مولى ابن عمر و عمر بن

٥ عثمان بن عبد الدار القرشي .

{ صفية[2] } بنت شيبة[4] [بن عثمان بن طلحة الحجبي - [1]] ، تروى عن عائشة و أم حبيبة ، عدادها فى أهل المدينة ، روى عنها نافع و[5] ابنها منصور ابن عبد الرحمن .

{ صفية[6] } بنت بُحرة[7] ، قالت : رأيت لأبي محذورة قصة فى مقدم رأسه

٧٢/الف ١٠ يرسلها / فقلت[8] له : ألا تحلقها ؟ قال : لا ، إن رسول الله صلى الله عليه و سلم وضع يده عليها ، روى عنها[9] أ...

{ صميتة[10] } خالة[11] أبي نعامة العدو...

روى عنها أبو نعامة العدوى .

(١) زيد من م (٢) لها ترجمة فى التهذ...

الأصل : زوجة (٤) التصويب من م...

(٥) من م ، و وقع فى الأصل : بن -...

الأصل : بجرة - كذا (٨) فى م : فقيل (...

صفية - كذا ، لم نظفر بها (١١) من م ...

السلسلة الجديدة من مطبوعات دائرة المعارف العثمانية ١/١٦/٤

كتاب الثقات

للامام الحافظ محمد بن حبان بن أحمد أبي حاتم التميمي البستي

(المتوفى سنة ٣٥٤ هـ - ٩٦٥ م)

طبع

باعانة وزارة المعارف للحكومة العالية الهندية

تحت مراقبة

الدكتور محمد عبد المعيد خان مدير دائرة المعارف العثمانية

الطبعة الأولى

بمطبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية بحيدر آباد الدكن الهند

١٣٩٣ هـ - ١٩٧٣ م

21

امام ذہبیؒ فرماتے ہیں:

مختار بن ابی عبید ثقفی کذاب تھا اور وہ اس حدیث کا مصداق ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ثقیف میں ایک کذاب اور ایک مبیر ہوگا کذاب سے مراد مختار ثقفی ہے اور مبیر حجاج ہے اس کا دعوی تھا کہ اس اور وحی آتی ہے اور اس نے جھوٹا نبی ہونے کا بھی دعویٰ کیا۔

(تاریخ الاسلام زہبی 706/2)

وآخرون.

قال أبو مُسْهِر: أكبر أصحاب مُعاذ: مالك بن يَخامر، كان رأس القوم.

وقال أحمد بن عبدالله العِجْلي[١]: تابعيٌّ ثقة.

قال أبو عُبَيد: توفي سنة تسع وستين. وقال غيرُه: سنة سبعين[٢].

٩٧- المُختار بن أبي عُبيدٍ الثَّقفي الكذَّاب، الذي خرج بالكوفة، وتتبّع قَتَلَة الحسين فقتلهم.

قال النبيُّ ﷺ: «يكونُ في ثَقيف كَذَّاب ومُبير» فكان أحدُهما المُختار، كَذب على الله وادَّعى أنَّ الوحي يأتيه، والآخر: الحَجَّاج.

قال أحمد في «مُسْنَده»[٣]: حدثنا ابن نُمَير قال: حدثنا عيسى بن عمر، قال: حدثنا السُّدِّي، عن رفاعة الفِتْياني، قال: دخلت على المُختار، فألقى لي وسادةً، وقال: لولا أنَّ جبريل قام عن هذه لألقيتُها لك، فأردتُ أن أضرب عنقه، فذكرت حديثًا حَدَّثنيه عَمْرو بن الحَمِق، قال: قال رسول الله ﷺ: «أيَّما مؤمن أمَّن مؤمنًا على دمه فقتله، فأنا من القاتِل بريء».

مُجالد، عن الشَّعبي، قال: أقرأني الأحنفُ كتاب المُختار إليه، يزعم فيه أنَّه نبيٌّ.

قلت: قُتل في رمضان سنة سبعٍ وستِّين مُقبلاً غير مُدبر في هَوَى نَفسه، كما قَدَّمنا.

٩٨- خ ٤: مروان بن الحَكَم بن أبي [...] **شَمس، أبو عبدالملك القُرشيُّ الأمويُّ، وقيل** [...] **الحَكَم.**

وُلِدَ بمكَّة بعد ابن الزُّبير بأربعة أشهر، ول[...] الله ﷺ، لكن له رُؤية إن شاء الله.

تاريخ الإسلام ووفيات المشاهير والأعلام

للمؤرخ الإسلام شمس الدين أبي عبدالله محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي

المتوفى ٧٤٨هـ - ١٣٧٤م

المجلد الثاني

١١-١٠٠ هـ

حققه، وضبط نصه، وعلق عليه

الدكتور بشار عواد معروف

دار الغرب الإسلامي

(١) ثقات العجلي (١٦٧٩).

(٢) ينظر تهذيب الكمال ٢٧/ ١٦٦- ١٦٨.

(٣) أحمد ٥/ ٢٢٣، وهو عنده أيضا في ٥/ ٤٣٦ و٣٧ [...] بيناه في تعليقنا على ابن ماجة (٢٦٨٨).

حافظ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں:

مختار بن ابی عبید ثقفی دیانت دار نہیں تھا کذاب تھا اس کی ریاست اس طرح ختم ہوئی گویا کہ اس کا وجود ہی نہیں کیونکہ اس کا دعویٰ تھا کہ اس پر جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے وحی آتی ہے مسلمانوں نے اس کے مرنے پر خوشی منائی۔

(البدایہ والنہایہ 68/12)

المسجدِ . فألقاه ثم جاء فقال : جائزتى يا أميرَ المؤمنين . فقال : جائزتُك الرأسُ الذى جئتَ به تأخذُه معك إلى العراقِ .

ثم زالت دولةُ المختارِ كأنْ لم تكنْ ، وكذلك سائرُ الدُّوَلِ ، وفرِح المسلمون بزوالِها ؛ وذلك لأنَّ الرجلَ لم يكنْ فى نفسِه صادقًا ، بل كان كاذبًا[1] وكاهنًا ، وكان[1] يزعُمُ أنَّ الوحىَ ينزِلُ عليه على يدِ جبريلَ يأتى إليه .

قال الإمامُ أحمدُ[2] : حدَّثَنا ابنُ نميرٍ ، حدَّثنا عيسى القارئُ[3] أبو[4] عمرَ بنُ عمرَ ، ثنا[4] السُّدِّىُّ ، عن رفاعةَ القِتْبانىِّ[5] قال : دخَلتُ على المختارِ فألقَى لى وسادةً وقال : لولا أنَّ أخى جبريلَ قام عن هذه لألقَيتُها لك . قال : فأردتُ أن أضرِبَ عُنقَه . قال : فذكَرتُ حديثًا حدَّثَنيه أخى عمرُو[6] بنُ الحَمِقِ ، قال : قال رسولُ اللَّهِ ﷺ : « أيُّما مؤمنٍ أمَّن مؤمنًا على دمِه فقتَله ، فأنا مِن القاتلِ برىءٌ » .

وقال الإمامُ أحمدُ[7] : حدَّثَنا يحيى بنُ سعيدٍ القطانُ ، عن حمادِ بنِ سَلمةَ ، حدَّثنى عبدُ الملكِ بنُ عميرٍ ، عن رفاعةَ بنِ شدّادٍ ، قال : كنتُ أقومُ على رأسِ المختارِ ، فلمّا عرَفتُ كَذِبَه هَمَمتُ أن أسُلَّ سَيْ... حدَّثَناه عمرُو بنُ الحَمِقِ قال سمِعتُ رسولَ اللَّ... نفسِه فقتَله ، أُعطِى لواءَ غدرٍ يومَ [٤٦/٧ظ] ال...

البداية والنهاية
للحافظ عماد الدين أبى الفداء إسماعيل ابن عمر بن كثير القرشى الدمشقى
٧٠١ - ٧٧٤ هـ
تحقيق
الدكتور عبد الله بن عبد المحسن التركى
بالتعاون مع
مركز البحوث والدراسات العربية والإسلامية بدار هجر
الجزء الثانى عشر
هجر
للطباعة والنشر والتوزيع والإعلان

(١ - ١) سقط من : م .
(٢) المسند ٢٢٣/٥ .
(٣) بعده فى ص : « ثنا » .
(٤ - ٤) فى م : « عمير بن » .
(٥) فى النسخ : « القبانى » . والمثبت من المسند ، وانظر ت...
(٦) فى م : « عمر » .
(٧) المسند ٢٢٤/٥ .

23

قاضی ایاضؒ فرماتے ہیں:

وقولها : إن في ثقيف كذابا ومبيراً ، أما الكذاب فرأيناه : تعنى المختار بن أبي عبيد وأما المبير فإخالك هو

(اسناء بنت ابی بکر) کے قول سے مراد "ثقیف میں ایک کذاب اور ایک مبیر ہو گا" کذاب تو ہم نے دیکھ لیا وہ مختار بن ابی عبید ثقفی ہے اور مبیر تُو ہے(حجاج)

(شرح مسلم للقاضی ایاض 589/7)

وَقَالَتْ : وَاللّه لا آتيكَ حَتَّى تَبْعثَ إِلَيَّ مَنْ يَسْحَبُنِى بقُرُونى . قَالَ : فَقَالَ : أَرُونى سبْتَىَّ . فَأَخَذَ نَعْلَيْه ، ثُمَّ انْطَلَقَ يَتوذَّفُ ، حَتَّى دَخلَ عَلَيْهَا . فَقَالَ : كَيْفَ رَأَيْتنى صَنَعْتُ بعَدُوِّ اللّه ؟ قَالَتْ : رَأَيْتُكَ أَفْسَدْتَ عَلَيْه دُنْيَاهُ ، وأَفْسَدَ عليْكَ آخرَتكَ ، بَلَغَنى أَنَّكَ تَقُولُ لَهُ : يَا ابْنَ ذَات النِّطَاقَيْن . أَنَا واللّه ، ذَاتُ النِّطَاقَيْن . أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكُنْتُ أَرْفَعُ به طَعَامَ رَسُول اللّه ﷺ ، وَطَعَامَ أَبى بَكْرٍ منَ الدَّوَابِّ . وَأَمَّا الآخَرُ فنطَاقُ الْمَرْأَة الَّتى لا تَسْتَغْنى عَنْهُ . أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللّه ﷺ حَدَّثَنَا « أَنَّ فى ثَقيف كَذَّابًا وَمُبِيرًا » ، فَأَمَّا الْكَذَّابُ فَرَأَيْنَاهُ ، وَأَمَّا الْمُبِيرُ فَلاَ إِخَالُكَ إِلاَّ إِيَّاهُ . قَالَ : فَقَامَ عَنْهَا وَلَمْ يُرَاجِعْهَا .

شرح صحيح مسلم للقاضي عياض المسمّى إكمال المعلم بفوائد مسلم

تحقيق الدكتور يحيى إسماعيل

الجزء السابع

قوله : « لأُمَّة أنت شرها لأُمَّة خيار » ويروى :
وفى رواية السمرقندى : « لأمة سوء » .وهو خطأ وتـ

وقوله : « من يسحبك بقرونك » : أى يجرك بشـ

وقوله : « أرونى سِبتى » : أى نعلى ، بكسر الـ
وقد مضى تفسيرها فى الحج بأشبع من هذا والخلاف فـ

قال الإمام : وقوله : « فانطلق يتوذف » : قال
الإسراع . وقال أبو عمرو : هو التبختر .

قال القاضى : حكى ابن السكيت عن أبى عمـ
قريب مما تقدم ، قال : يقال منه : ذاف يذوف ، وإنما

وقول أسماء فى تفسير : « ذات النطاقين » ما قا
أرفع فيه طعام رسول الله ﷺ وأبى بكر ، والثانى : نطاق المرأة . وقد وقع مفسرا أبين من هذا فى البخارى [(١)] وغيره [(٢)] . وأنها لما صنعت سفرة رسول الله ﷺ وأبى بكر حين هاجرا شقت نطاقها بنصفين ، فربطت السفرة بأحدهما وانتطقت بالآخر .

وقولها : «إن فى ثقيف كذابا ومبيرًا ، أما الكذاب فرأيناه » : تعنى المختار بن أبى عبيد، «وأما المبير فإخالك هو »: تريد لكثرة قتله . والمبير : المهلك . والبوار : الهلاك ، وفيها تأول الناس الحديث . وبذلك فسره أبو عيسى الترمذى[(٣)] .

---

(١) البخارى ، ك مناقب الأنصار ، ب هجرة النبى وأصحابه إلى المدينة ٥/ ٧٨ .
(٢) مسند أحمد ٦/ ١٩٨ .
(٣) الترمذى ، ك الفتن ، ب ما جاء فى ثقيف كذاب ومبير ٤/ ٤٣٢ برقم (٢٢٢٠) .

امام قسطلانی فرماتے ہیں:

المختار بن أبي عبد الثقفي وتغلب على الكوفة ثم ادعى النبوة وزعم أن جبريل يأتيه

المختار بن ابی عبید الثقفی نے کوفہ کو فتح کیا، پھر نبوت کا دعویٰ کیا اور دعویٰ کیا کہ جبرائیل علیہ السلام اس کے پاس آتے ہیں۔

(ارشاد الساری امام قسطلانی 57/6)

ذلك وقيل كان بينهم أكثر من سبعين زحفا وكان أول قتالهما في غرة صفر فلما كاد أهل الشام أن يغلبوا رفعوا المصاحف بمشورة عمرو بن العاص ودعوا الى ما فيها فآل الامر الى الحكمين فجرى ما جرى من اختلافهما واستبداد معاوية بملك الشام واشتغال علي بالخوارج (دعواهما واحدة) ويؤخذ منه الرد على الخوارج ومن تبعهم في تكفيرهم كلا من الطائفتين (ولا تقوم الساعة حتى يبعث) بضم أوله وفتح ثالثه مبنيا للمفعول يخرج ويظهر (دجالون) بفتح الدال المهملة والجيم المشددة يقال دجل فلان الحق بباطله أي غطاه ويطلق على الكذب أيضا وحينئذ فيكون قوله (كذابون) تأكيدا (قريبا) نصب حال من النكرة الموصوفة (من ثلاثين) نفسا وفي مسلم من حديث جابر بن سمرة ان بين يدي الساعة ثلاثين كذابا بالجزم بذلك (كلهم يزعم أنه رسول الله) بتسويل الشيطان لهم ذلك مع قيام الشوكة لهم وظهور شبهة كمسيلمة باليمامة والاسود العنسي باليمن وكان ظهورهما في آخر الزمن النبوي فقتل الثاني قبل موته صلى الله عليه وسلم ومسيلمة في خلافة أبي بكر وفيها خرج طليحة بن خويلد في بني أسد بن خزيمة وسجاح التميمية في بني تميم ثم تاب طليحة ومات على الاسلام على الصحيح في خلافة عمر قيل وتابت المرأة أيضا وفي أول خلافة ابن الزبير خرج المختار بن أبي عبيد الثقفي وتغلب على الكوفة ثم ادعى النبوة وزعم أن جبريل يأتيه وقتل في سنة بضع وستين وفي خلافة عبد الملك بن مروان خرج الحرث فقتل ثم خرج في خلافة بني العباس جماعة ادعوا ذلك بسبب ما نشأ لهم عن جنون أو سوداء وقد أهلك الله من وقع له ذلك منهم وآخرهم الدجال الاكبر * وبه قال (حدثنا أبو اليمان) الحكم بن نافع قال (أخبرنا شعيب) هو ابن أبي حمزة (عن الزهري) محمد بن مسلم أنه (قال أخبرني) بالافراد (أبو سلمة بن عبد الرحمن) بن عوف (أن أبا سعيد الخدري رضي الله عنه قال بينما) بالميم (نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يقسم قسما) بفتح القاف مصدر قسمت الشيء فانقسم سمي الشيء المقسوم بالمصدر والواو في وهو للحال وزاد أفلح ابن عبد الله في روايته عنه يوم حنين وفي رواية عبد الرحمن بن أبي نعيم عن أبي سعيد في المغازي أن المقسوم كان تبرا بعثه علي بن أبي طالب رضي الله عنه من اليمن فقسمه النبي صلى الله عليه وسلم بين أربعة (اذ أتاه ذو الخويصرة) وثبت في الفرع اذ وسقط من اليونينية وعند أصو... بضم الخاء المعجمة وفتح الواو وسكون التحتية وكسر الصاد المهملة بعدها راء واسمه ... داود ورجحه السهيلي وقيل اسمه حرقوص بن زهير (وهو رجل من بني تميم) وفي باب الخوارج من كتاب استتابة المرتدين جاء عبد الله بن ذي الخويصرة (فقال يا رسول ا... القسمة (فقال) عليه الصلاة والسلام (ويلك ومن يعدل اذا لم أعدل) وفي رواية ا... يا رسول الله اتق الله قال ويلك أولست أحق أهل الارض أن يتقي الله (قد خبت ... أكن أعدل) لم يضبط في اليونينية تاء خبت وخسرت هنا وضبطها في غيرها بال... المتكلم والمخاطب والفتح أشهر وأوجه قال التوربشتي هو على ضمير المخاطب لا على ... والتمارد الخيبة والخسران الى المخاطب على تقدير عدم العدل منه لان الله تعالى بعث... ليقوم بالعدل فيهم فاذا قدر أنه لم يعدل فقد خاب المعترف بأنه مبعوث اليهم وخسر لا... الخائنين فضلا أن يرسلهم الى عباده وقال الكرماني أي خبت وخسرت لكونك تابع... لا يعدل ولاني ذرعن الهوى اذا لم أكن أعدل (فقال عمر) بن الخطاب رضي ا... (يا رسول الله ائذن لي فيه فأضرب) نصب بفاء الجواب ولاني ذر أضرب (عنقه) جا... جواب الشرط (فقال دعه) لا تضرب عنقه فان قلت كيف منع من قتله مع أنه قا... لاقتلنهم أجاب في شرح السنة بأنه انما أباح قتلهم اذا كثروا وامتنعوا بالسلاح واستعر...

وبه قال أحمد وقال أبو حنيفة الواجب في الجميع القيمة قال الشافعي ويضمن الكلا بالقيمة ويجوز عند الشافعي ومن وافقه رعي البهائم في كلا الحرم وقال أبو حنيفة وأحمد ومحمد لا يجوز وأما صيد الحرم فحرام بالاجماع على الحلال والمحرم فان قتله فعليه الجزاء عند العلماء كافة الا داود فقال يأثم ولا جزاء عليه ولو دخل صيد من الحل الى الحرم فله ذبحه وأكله وسائر أنواع التصرف فيه هذا مذهبنا ومذهب مالك وداود وقال أبو حنيفة وأحمد لا يجوز ذبحه ولا التصرف فيه بل يلزمه ارساله قالا فان أدخله مذبوحا جاز أكله وقاسوه على المحرم واحتج أصحابنا والجمهور بحديث يا أبا عمير ما فعل النغير وبالقياس على ما اذا دخل من الحل شجرة أو كلا ولانه ليس بصيد حرم (قوله صلى الله عليه وسلم لا يعضد شوكه) فيه دلالة لمن يقول بتحريم جميع نبات الحرم من الشجر والكلا سواء الشوك المؤذي وغيره وهو الذي اختاره المتولي ...ابنا

الجـزء السادس

من ارشاد السارى لشرح صحيح البخارى

للعلامة القسطلانى

نفعنا الله به

آمين

(وبهامشه متن صحيح الامام مسلم وشرح الامام النووى عليه)

{الطبعة السابعة}

بالمطبعة الكبرى الاميريه ببولاق مصر المحميه

سنة ١٣٢٥

هجرية

 تصريح بتحريم التنفير وهو الازعاج ...